روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 11/اکتوبر 2005ء 6 رمضان 1426 ہجری 11۔اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 228

روزہ دار کی دعا

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

روزہ دار جب روزہ افطار کرتا ہے تو اس کی ایک دعا ایسی ہوتی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔

(سنن ابن ماجه كتاب الصيام باب الصائم لاتردد عوته حديث نمبر 1743)

رمضان کی فرضیت۔ فضائل اور برکات کا ایمان افروز تذکرہ

روزہ کا مقصد اخلاقی اور روحانی کمزوریوں سے بچ کر خدا کا قرب حاصل کرنا ہے

مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں نماز فجر کے دوران 8 احمدیوں کو جاں بحق اور 20 کو زخمی کر دیا گیا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 7/اکتوبر 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7/اکتوبر 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن۔لندن میں رمضان کی فرضیت۔فضائل اور برکات قرآن کریم اور احادیث نبویہ کی روشنی میں بیان فرمائے۔احمدیہ ٹیلی ویژن نے حسب معمول یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 184 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے۔اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو روزوں کی فرضیت کی طرف توجہ دلائی ہے اور فرمایا ہے کہ روزے رکھنا اس لئے ضروری ہے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو۔تمہارے اندر خدا کا خوف پیدا ہو اور یہ احساس پیدا ہو کہ خدا کی ناراضگی مول لے کر دنیا اور آخرت برباد کرنے والے نہ بن جائیں بلکہ خدا کے پیار کو حاصل کرنا ہے یہ وہ مقصد ہے جس کی خاطر روزے رکھے جاتے ہیں اور اسی مقصد کے حاصل کرنے کیلئے رمضان کا انتظار ہونا چاہئے اور اس بات کا جائزہ لینا چاہئے کہ گزشتہ رمضان میں جو ہم نے نیکیاں کی تھیں ۔ جو روحانی ترقیات کی منزلیں طے کی تھیں ان سے ہم نے کہاں تک فائدہ اٹھایا یا وہیں رک گئے جہاں سے چلے تھے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ تقویٰ کا جو معیار حاصل کیا تھا اور جو نیکیاں کی تھیں ان میں آگے بڑھتے اور اگلے درجے پاتے۔خوش قسمت ہیں وہ لوگ جنہوں نے گزشتہ رمضان میں تقویٰ اختیار کیا تھا لیکن جو بھلا بیٹھے اور کچھ حاصل نہیں کیا انہیں سوچنا چاہئے کہ رمضان سے انہوں نے کیا فائدہ اٹھایا؟

حضور انور نے فرمایا روزوں کا فائدہ ہے اور یقیناً ہے۔ جو غلطیاں ہم سے ہوئیں ان کی خدا سے معافی مانگنی چاہئے اور عہد کرنا چاہئے اے خدا ہماری گزشتہ کوتاہیوں کو معاف فرما اور اس رمضان میں ایسی نیکیاں کرنے کی توفیق دے جو تیرے قرب کا باعث ہوں۔حضور انور نے فرمایا کہ رمضان میں نیکیوں کا اجر اللہ تعالیٰ بہت بہت بڑھا کر دیتا ہے اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزاء ہوں۔روزہ ایسی عبادت ہے کہ جو صرف خدا کی رضا کیلئے کی جاتی ہے۔ برائیوں کو ترک کیا جاتا اور عبادتوں کا معیار بڑھایا جاتا ہے۔ بندہ جب خدا کی طرف چل کر جاتا ہے تو خدا اس کی طرف دوڑ کر آتا ہے اس لئے مومن کو ہر وقت فکر ہونی چاہئے کہ تقویٰ اختیار کرنے والا ہو۔

روزوں کے فضائل اور برکات بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو خواہش کرتے کہ سارا سال ہی رمضان ہوتا۔کیونکہ رمضان کے استقبال کیلئے سارا سال جنت سجائی جاتی ہے۔

اس طرح آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب رمضان کا مہینہ آتا ہے تو جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیطان جکڑ دیئے جاتے ہیں ۔حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ابن آدم کا ہر عمل اس کیلئے ہے سوائے روزہ کے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کی جزاء ہوں۔

پس یہ عبادت خالص خدا کیلئے کرنی چاہئے اور اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کر کے خدا کی رحمتوں کا وارث بننا چاہئے۔ روزہ ڈھال ہے لیکن اس کے استعمال کا طریقہ بھی آنا چاہئے یہ ڈھال تبھی کارآمد ہوسکتی ہے جب ہم جھوٹ غیبت، دوسروں کی حق تلفی اور ہر قسم کی بدیوں سے اپنے آپ کو بچانے والے ہوں اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم کے مطابق ہر صبح یہ گواہی دے کہ تقویٰ سے رات بسر کی اور ہر شام یہ گواہی دے کہ خدا سے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔

حضور انور نے دعا کی کہ اس رمضان میں پاک تبدیلیاں ہمارا حصہ بن جائیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیار اور رحمت کی چادر میں لپیٹ لے۔

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے یہ افسوسناک خبر سنائی کہ آج 7۔اکتوبر کو مخالفین نے مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین میں احمدیہ بیت الذکر میں نماز فجر ادا کرنے والے 8۔احمدیوں کو فائرنگ کر کے جاں بحق اور 20 سے زائد کو زخمی کر دیا۔حضور انور نے صبر کی تلقین کرتے ہوئے جاں بحق ہونے والے احمدیوں کی مغفرت، درجات کی بلندی، ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا ہونے اور زخمیوں کے جلد شفایاب ہونے کیلئے دعا کی۔

زلزلہ زدگان کی امدادی مہم میں دل کھول کر حصہ لیں

از: ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

❁ ملک بھر میں زلزلے کی حالیہ خوفناک تباہی کے افسوسناک سانحہ پر جماعت احمدیہ کی طرف سے فوری امدادی مہم شروع کی گئی ہے۔اور متاثرہ علاقوں میں نظام جماعت کے تحت جانے والی ٹیمیں مصروف عمل ہو چکی ہیں۔

اس مقصد کے لئے عطیات کی رقوم ''انسانی ہمدردی'' کی مد کے تحت وصول کی جا رہی ہیں۔جس کے لئے مقامی جماعت کے سیکرٹری مال اور محصلین کے پاس یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں براہ راست عطیات کی رقم جمع کروا کر رسید حاصل کی جاسکتی ہے۔

احباب جماعت سے اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور زلزلہ کے متاثرین کے لئے دل کھول کر عطیات جمع کروانے کی اپیل ہے۔

حالیہ زلزلہ میں عمومی طور پر جملہ احمدی بخیریت ہیں

از: ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان

❁ ملک میں حالیہ زلزلہ کے افسوسناک سانحہ کے موقع پر جماعت احمدیہ قوم کے غم میں برابر کی شریک ہے اور تمام متاثرین کے لئے ہمدردی کے جذبات رکھتی ہے۔

احباب جماعت دنیا بھر سے رابطہ کر کے اس سلسلہ میں استفسار کر رہے ہیں۔بغرض اطلاع عرض ہے کہ اس خوفناک سانحہ میں عمومی طور پر جملہ احمدی خدا کے فضل سے معجزانہ طور پر محفوظ رہے ہیں۔الحمدللہ

مظفر آباد سے آمدہ اطلاع کے مطابق ایک احمدی دوست مکرم عبدالاکبر صاحب کا مکان زلزلہ سے منہدم ہوا اور ان کے بھائی مکرم ڈاکٹر عبدالحنان صاحب کی ٹانگ

(باقی صفحہ 7 پر)

خطبہ جمعہ

روزہ صرف یہی نہیں ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے کھانا پینا چھوڑ دیا جائے

روزہ کے ساتھ بہت ساری برائیوں کو بھی چھوڑنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی پہلے سے بڑھ کر کرنی ہوگی

رمضان المبارک کی اہمیت، فضیلت، غرض وغایت اور برکات کے متعلق قرآن مجید اور احادیث نبویہ کے حوالہ سے اہم نصائح

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 15/اکتوبر 2004ء بمطابق 15/اخاء 1383 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ البقرہ کی آیات 184 تا 186 کی تلاوت کی اور فرمایا ان آیات کا یہ ترجمہ ہے کہ اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو تم پر روزے اسی طرح فرض کر دیئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ گنتی کے چند دن ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے مریض ہو یا سفر پر ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اتنی مدت کے روزے دوسرے ایام میں پورے کرے۔ اور جو لوگ اس کی طاقت رکھتے ہوں ان پر فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے۔ پس جو کوئی بھی نفلی نیکی کرے تو یہ اس کے لئے بہت اچھا ہے۔ اور تمہارا روزے رکھنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن انسانوں کے لئے ایک عظیم ہدایت کے طور پر اتارا گیا اور ایسے کھلے نشانات کے طور پر جن میں ہدایت کی تفصیل اور حق و باطل میں فرق کر دینے والے امور ہیں۔ پس جو بھی تم میں سے اس مہینہ کو دیکھے تو اس کے روزے رکھے اور جو مریض ہو یا سفر پر ہو تو گنتی پوری کرنا دوسرے ایام میں ہو گا۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تمہارے لئے تنگی نہیں چاہتا اور چاہتا ہے کہ تم سہولت سے گنتی کو پورا کرو اور اس ہدایت کی بنا پر اللہ کی بڑائی بیان کرو جو اس نے تم کو عطا کی تا کہ تم شکر کرو۔

کل سے انشاء اللہ تعالیٰ رمضان شروع ہو رہا ہے، بعض جگہ شروع ہو چکا ہے، میں نے سنا ہے یہاں بھی بعض لوگوں نے روزے رکھنے شروع کر دیئے ہیں۔ بہر حال یہ مہینہ جہاں مومنوں کے لئے، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والوں کے لئے بے شمار برکتیں لے کر آتا ہے وہاں شیطان کے لئے یا شیطان صفت لوگوں کے لئے تکلیف کا مہینہ بھی بن جاتا ہے کیونکہ ایک حدیث میں ہے کہ شیطان کو اس مہینہ میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ کیونکہ جب مومن اس مہینے میں زیادہ سے زیادہ تقویٰ پر چلنے کی کوشش کرتا ہے اور شیطان کے حملے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے تو یہی چیز اس کے لئے تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ اور شیطان کو جکڑنے کا یہ مطلب ہے کہ ایک اللہ کا بندہ اللہ کی خاطر جب جائز چیزوں سے بھی اپنے آپ کو روک رہا ہوتا ہے تو ناجائز باتوں سے جن کے بارے میں شیطان وقتاً فوقتاً اس کے دل میں وسوسے ڈالتا رہتا ہے پھر اس سے کس قدر بچنے کی کوشش کرے گا۔ ورنہ تو جو مضبوط ایمان والے نہیں ہیں، جن کے دل میں رمضان میں بھی رمضان کا احترام پیدا نہیں ہوتا وہ تو رمضان میں بھی مکمل طور پر شیطان کے قبضے میں ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی اللہ تعالیٰ کی عبادت سے غافل ہوتے ہیں۔ وہ تو رمضان میں بھی لوگوں کے حق مارنے کے لئے تیار ہوتے ہیں اور موقع ملے تو حق مارتے ہیں، تکلیفیں پہنچاتے ہیں۔

غرض رمضان برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ یہ برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہر اس نیکی کو بجالانے کی کوشش کرتے ہیں اور بجالا رہے ہوتے ہیں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ اور ہر اس برائی کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں جس کو چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ بلکہ بعض جائز چیزوں کو بھی ایک خاص وقت کے لئے اس لئے چھوڑ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ روزوں کی فرضیت اور بعض چیزوں سے بھی پرہیز اس لئے ہے تا کہ تم تقویٰ میں ترقی کرو۔ اور تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچو، گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو اور اس طرح بچو جس طرح کسی ڈھال کے پیچھے چھپ کے بچا جاتا ہے۔ اور انسان جب کسی چیز کے پیچھے چھپ کر بچنے کی کوشش کرتا ہے تو اس میں ایک خوف بھی ہوتا ہے۔ جس حملے سے بچ رہا ہوتا ہے اس کے خوف کی وجہ سے وہ پیچھے چھپتا ہے۔ تو فرمایا کہ روزے رکھو اور روزے رکھنے کا جو حق ہے اس کو ادا کرتے ہوئے رکھو تو تقویٰ میں ترقی کرو گے۔ ورنہ ایک روایت میں آیا ہے کہ خدا تعالیٰ کو تمہیں بھوکا رکھنے کا کوئی شوق نہیں ہے، کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ تم نے جو غلطیاں اور گناہ کئے ہیں ان کے بدنتائج سے بچنے کے لئے میں نے ایک راستہ تمہارے لئے بنایا ہے تا کہ تم خالص ہو کر دوبارہ میری طرف آؤ۔ اور ان روزوں میں، رمضان میں روزہ رکھنے کا حق ادا کرتے ہوئے میری خاطر تم جائز باتوں سے بھی پرہیز کر رہے ہوتے ہو اور تمہاری اس کوشش کی وجہ سے مَیں بھی تم پر رحمت کی نظر ڈالتا ہوں اور شیطان کو جکڑ دیتا ہوں۔ تا کہ تم جس خوف کی وجہ سے روزہ رکھتے ہو اور روزہ رکھتے ہوئے اس ڈھال کے پیچھے آتے ہو، تقویٰ اختیار کرتے ہو تا کہ اس میں تم محفوظ رہو، اور تمہیں شیطان کوئی نقصان نہ پہنچا سکے۔ تو فرمایا کہ یہ تقویٰ جو ہے، یہ ڈھال جو ہے، یہ شیطان کے حملوں سے اور گناہوں سے بچنے کی کوشش جو ہے، یہ تمہارے روزے رکھنے کی وجہ سے تمہاری حفاظت کر رہی ہے۔ اس لئے ایک مجاہدہ کر کے جب تم اس حفاظت کے حصار میں آ گئے ہو تو اب اس میں رہنے کی کوشش بھی کرنی ہے۔ اب اس حصار کو، اس تقویٰ کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے مضبوط سے مضبوط تر کرنا ہے۔ اور جو پہلے ہی نیکیوں پر قائم ہوتے ہیں وہ روزوں کی وجہ سے تقویٰ کے اور بھی اعلیٰ معیار حاصل کرتے چلے جاتے ہیں اور ترقی کرتے کرتے اللہ تعالیٰ کے انتہائی قرب پانے والے بنتے چلے جاتے ہیں۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ روزہ صرف اتنا نہیں ہے کہ کچھ عرصہ کے لئے کھانا پینا

چھوڑ دیا تو تقویٰ کے اعلیٰ معیار قائم ہو جائیں گے۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ روزے کے ساتھ بہت ساری برائیوں کو بھی چھوڑنا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی پہلے سے بڑھ کر کرنی ہوگی تبھی تقویٰ بھی حاصل ہوگا اور اس میں ترقی بھی ہوگی۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالَم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربے سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدّنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو‘‘۔ یعنی خدا تعالیٰ سے لَو لگانے کی طرف توجہ پیدا ہو اور دنیا سے بے رغبتی پیدا ہو، دنیا کو چھوڑنے کی طرف توجہ ہو۔ ’’پس روزہ سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو جسم کی پرورش کرتی ہے، دوسری روٹی کو حاصل کرے جو روح کی تسلی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں‘‘ یعنی حمد بھی کریں اور تسبیح بھی کریں اور اللہ تعالیٰ کی بڑائی بھی بیان کریں اور اسی کو سب کچھ سمجھنے والے ہوں ’’جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے‘‘۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102 جدید ایڈیشن)

تو فرمایا کہ روزوں کا تمہیں اس وقت فائدہ ہوگا جب جسمانی خوراک کم کرکے روحانی خوراک میں اضافہ کرو گے۔ صرف دنیا کی بے انتہا مصروفیتوں کے پیچھے نہ پڑے رہو۔ روزہ رکھ کے بھی سوائے یہ کہ صبح سحری کھالی اور پھر دنیاوی کاموں اور دھندوں میں مصروف ہو گئے۔ ورنہ تو دنیادار بھی صحت کے خیال سے یا فیشن کے طور پر خوراک کم کر دیتے ہیں۔ تمہاری خوراک کی کمی جسم کی خوبصورتی یا صحت کے پیش نظر نہ ہو بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے ہو۔ اور یہ رضا تبھی حاصل ہوگی جب اللہ تعالیٰ سے تعلق پہلے کی نسبت زیادہ ہوگا۔ اس کی تسبیح اور اس کو تمام قدرتوں کا مالک سمجھتے ہوئے اس کی طرف زیادہ جھکو گے۔ تبھی روزہ شیطان سے بھی بچا کر رکھے گا اور تقویٰ میں بھی بڑھائے گا۔ ورنہ جیسا کہ مَیں نے کہا، بے شمار لوگ ایسے ہیں، .... میں بھی ایسے لوگ ہیں جن کے شیطان کھلے پھرتے ہیں، ان کو جکڑا نہیں جاتا اس لئے کہ وہ تقویٰ حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہے ہوتے اور ان کو کوئی خوف اور ڈر نہیں ہوتا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ تقویٰ کے معیار حاصل کرنے کے لئے، نیکیوں میں بڑھنے کے لئے اور شیطان سے بچنے کے لئے، جو یہ ٹریننگ کورس ہے یہ کوئی اتنے لمبے عرصے کے لئے نہیں ہے کہ تم پریشان ہو جاؤ کہ اتنے دن ہم بھوکے پیاسے کس طرح رہیں گے۔ فرمایا کہ سال کے چند دن ہی تو ہیں۔ سال کے 365 دنوں میں سے صرف 29 یا 30 دن ہی تو ہیں۔ اتنی تو قربانی تمہیں کرنی ہوگی اگر تم شیطان سے محفوظ رہنا چاہتے ہو۔ اور نہ صرف شیطان سے محفوظ رہو بلکہ اللہ فرماتا ہے کہ میری رضا بھی حاصل کرو۔ اگر تم چاہتے ہو اور یہ خواہش ہے کہ میری رضا حاصل کرو، میرا قرب پانے والے بنو۔ فرمایا کہ جو لوگ مریض ہوں یا سفر پر ہوں، کیونکہ بیماری بھی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے، مجبوری کے سفر بھی کرنے پڑ جاتے ہیں تو پھر جو روزے چھوٹ جائیں ان کو بعد میں پورا کرو۔ تو یہ سہولت بھی اللہ تعالیٰ نے اس لئے دی کہ فرمایا کیونکہ تم میری طرف آنے کے لئے، میرے سے تعلق پیدا کرنے کے لئے ایک کوشش کر رہے ہو، ایک مجاہدہ کر رہے ہو، اس لئے مَیں نے تمہاری بعض فطری اور ہنگامی مجبوریوں کی وجہ سے تمہیں یہ چھوٹ دے دی ہے کہ سال کے دوران جو چھٹے ہوئے روزے ہوں وہ کسی اور وقت پورے کرلو۔ اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میں یہ چھوٹ تمہیں تمہاری اس کوشش کی قدر کرتے ہوئے دے رہا ہوں جو تم باقی دنوں میں اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالتے ہوئے میرا قرب پانے کے لئے میری خاطر کر رہے ہو۔ فرمایا کیونکہ یہ سب تمہارا عمل میری خاطر ہو رہا ہے اس لئے اگر تم عارضی طور پر بیمار ہو یا بعض سفروں اور مجبوری کی وجہ سے کافی روزے چھوٹ رہے ہیں اور مالی لحاظ سے اچھے بھی ہو تو فدیہ بھی دے دو یہ زائد نیکی ہے۔ اور بعد میں سال کے دوران روزے بھی پورے کرلو۔ اور جو مستقل بیمار ہیں یا عورتیں ہیں مثلاً دودھ پلانے والی ہیں یا جن کے پیدائش ہونے والی ہے وہ کیونکہ روزے نہیں رکھ سکتیں اس لئے ایسے مریضوں کے لئے اپنی حیثیت کے مطابق فدیہ دینا ہے۔

حضرت مسیح موعود ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ: ’’صرف فدیہ تو شیخ فانی یا اس جیسوں کے واسطے ہوسکتا ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کے روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ صرف فدیہ کا خیال اباحت کا دروازہ کھول دیتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 322 جدید ایڈیشن)۔ یعنی ایک ایسا اجازت کا رستہ کھل جائے گا اور ہر کوئی اپنی مرضی سے تشریح کرنی شروع کر دے گا۔ حضرت مسیح موعود نے جو ’صرف‘ کا لفظ استعمال کیا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ جو بعد میں روزے کی طاقت رکھتے ہوں اگر وہ فدیہ دے دیں تو یہ زائد نیکی ہے۔ بعد میں روزے بھی پورے کر لئے اور فدیہ بھی دے دیا۔ اور جو رکھ ہی نہیں سکتے اور رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے ان کے لئے فدیہ ہے۔ کیونکہ اس بارے میں کہ فدیہ کس طرح ہے اس میں مختلف مفسرین نے مختلف تشریحیں کی ہوئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جو طاقت رکھتے ہیں وہ بہرحال فدیہ دے دیں اور جو عارضی مریض ہیں وہ بھی۔

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’(۔) ایک دفعہ میرے دل میں آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے؟ تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے۔ اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کرسکتا ہے۔ تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی! یہ تیرا مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ، یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کرسکوں یا نہ۔ اور اُس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا طاقت بخش دے گا‘‘۔ (ملفوظات جلد دوم صفحہ 563 جدید ایڈیشن)۔ تو فرمایا جن کو روزہ رکھنے میں عارضی روکیں پیدا ہو رہی ہیں اگر وہ فدیہ دیں تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے ہی توفیق بھی دے سکتا ہے۔ فدیہ بھی دیں اور ساتھ دعا بھی کریں۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ’’اصل بات یہ ہے کہ قرآن شریف کی رخصتوں پر عمل کرنا بھی تقویٰ ہے۔ خدا تعالیٰ نے مسافر اور بیمار کو دوسرے وقت (روزے) رکھنے کی اجازت اور رخصت دی ہے اس لئے اس حکم پر بھی تو عمل رکھنا چاہئے۔ میں نے پڑھا ہے کہ اکثر اکابر اس طرف گئے ہیں کہ اگر کوئی حالت سفر یا بیماری میں روزہ رکھتا ہے تو یہ معصیت ہے‘‘۔ یعنی گناہ ہے ’’کیونکہ غرض تو اللہ تعالیٰ کی رضا ہے، نہ اپنی مرضی۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضا فرمانبرداری میں ہے۔ جو حکم وہ دے اس کی اطاعت کی جاوے اور اپنی طرف سے اس پر حاشیہ نہ چڑھایا جاوے‘‘۔ یعنی اس کی تشریحیں نہ کی جائیں۔ ’’اس نے تو یہی حکم دیا ہے کہ (۔) (سورۃ البقرہ آیت 185) اس میں کوئی قید اور نہیں لگائی کہ ایسا سفر ہو یا ایسی بیماری ہو‘‘۔ فرمایا کہ: ’’مَیں سفر کی حالت میں روزہ نہیں رکھتا اور ایسا ہی بیماری کی حالت میں۔ چنانچہ آج بھی میری طبیعت اچھی نہیں اور میں نے روزہ نہیں رکھا۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 67-68 جدید ایڈیشن)

پھر آپ فرماتے ہیں: ’’جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ رمضان میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ

مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے۔ خدا تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے۔ کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا ہو بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔‘‘

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 321 جدید ایڈیشن)

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو ضرورت سے زیادہ سختی اپنے اوپر وارد کرتے ہیں یا وارد کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آج کل کا سفر کوئی سفر نہیں ہے اس لئے روزہ رکھنا جائز ہے۔ آپ نے یہی وضاحت فرمائی ہے کہ نیکی یہ نہیں ہے کہ زبردستی اپنے آپ کو تکلیف میں ڈالا جائے بلکہ نیکی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پابندی کی جائے اور اپنی طرف سے تاویلیں اور تشریحیں نہ بنائی جائیں۔ جو واضح حکم ہیں ان پر عمل کرنا چاہئے۔ اور یہ بڑا واضح حکم ہے کہ مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ تو برکت اسی میں ہے کہ تعمیل کی جائے نہ کہ زبردستی اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کی جائے۔

ایک روایت میں آتا ہے: ’’حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے رمضان کے مہینے میں سفر کی حالت میں روزہ اور نماز کے بارے میں دریافت کیا۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھو۔ اس پر اس شخص نے کہا یا رسول اللہ! میں روزہ رکھنے کی طاقت رکھتا ہوں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہا اَنْتَ اَقْوٰی اَمِ اللّٰہ؟ یعنی تو زیادہ طاقتور ہے یا اللہ؟ یقیناً اللہ تعالیٰ نے میری امت کے مریضوں اور مسافروں کے لئے رمضان میں سفر کی حالت میں روزہ نہ رکھنے کو بطور صدقہ ایک رعایت قرار دیا ہے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ تم میں سے کسی کو کوئی چیز صدقہ دے پھر وہ اس چیز کو صدقہ دینے والے کو واپس لوٹا دے‘‘۔ (المصنف للحافظ الکبیر ابی ابکر عبدالرزاق بن همام الصنعانی الجزء الثانی صفحہ 565 باب الصیام فی السفر)۔
تو یہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے صدقہ مل رہا ہے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ ہدایت دی کہ قرآن جو کہ ایک کامل اور مکمل شرعی کتاب ہے، اس مہینے میں اتاری گئی ہے۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام ہر سال جتنا قرآن نازل ہوا ہوتا تھا رمضان میں اس کی دوہرائی کرواتے تھے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے پہلے جو رمضان تھا اس میں دو دفعہ دوہرائی کروائی گئی۔ تو بتایا کہ اس میں ایک عظیم ہدایت ہے اس لئے تم بھی اس مہینے میں اس کو غور سے پڑھا کرو۔ ویسے تو پڑھنا ہی ہے لیکن اس مہینے میں خاص طور پر اس طرف توجہ دو، اس کی تلاوت کرو، اس کا ترجمہ پڑھو۔ اور جہاں جہاں درس کا انتظام ہے وہاں لوگ درس بھی سنیں۔ کیونکہ بعض باتوں کا ہر ایک کو پتہ نہیں لگ رہا ہوتا۔ تو تمہیں اس کا گہرا فہم، ادراک اور سمجھ بوجھ حاصل ہوگی۔ اور تمام امور اور تمام احکامات کی وضاحت ہوگی جن کو تم اپنی زندگیوں کا حصہ بنا سکتے ہو۔ دوسری آیت میں بھی دوبارہ تاکید کی گئی ہے کہ روزے رکھو اور مسافر اور مریض ان دنوں میں روزے نہ رکھیں اور بعد میں پورے کریں۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اور جو تم پر اس کے انعامات ہیں ان کا شکر ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکو، اس کے شکر گزار بندے بنو اور یہ شکر گزاری بھی تمہیں نیکیوں میں بڑھائے گی اور تقویٰ میں بڑھائے گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ’’(۔) (البقرۃ: 186) سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیاء نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بُعد حاصل ہو جائے‘‘۔ نفس امارہ بدی کی طرف مائل کرنے والا نفس ہے۔ اس سے دوری حاصل ہو جاتی ہے۔ ’’اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔‘‘

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 561-562 جدید ایڈیشن)

فرمایا: پس روزہ رکھنے اور قرآن پڑھنے اور عبادت کرنے سے دل روشن ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے قریبی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ نمازیں جو ہیں وہ نفس کو پاک کرتی ہیں۔ ان دنوں میں نمازوں پر بھی خاص طور پر زور دو تا کہ نفس مزید پاک ہوں۔ اور روزے سے دل کو روشنی ملتی ہے۔ اور دلوں کی روشنی یہ ہے (آپ نے فرمایا) کہ اللہ تعالیٰ سے ایسا قریبی تعلق پیدا ہو جاتا ہے گویا کہ خدا کو دیکھ رہا ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم کا ہر عمل اس کی ذات کے لئے ہوتا ہے سوائے روزوں کے۔ پس روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ اور روزے ڈھال ہیں۔ اور جب تم میں سے کسی کا روزہ ہو تو وہ شہوانی باتیں اور گالی گلوچ نہ کرے اور اگر اس کو کوئی گالی دے یا اس سے جھگڑا کرے تو اسے جواب میں صرف یہ کہنا چاہئے کہ مَیں تو روزہ دار ہوں۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد کی جان ہے روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے زیادہ طیب ہے۔ روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں جو اسے خوش کرتی ہیں۔ ایک جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے۔ اور دوسرے جب وہ اپنے رب سے ملے گا تو اپنے روزے کی وجہ سے خوش ہوگا۔ (بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم)

تو اس میں جو باتیں بیان کی گئی ہیں وہ یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ روزہ میری خاطر رکھا جاتا ہے۔ تو جو کام اللہ تعالیٰ کی خاطر کیا جائے اس میں دنیا کی ملونی ہو نہیں سکتی۔ اور جو کام اللہ تعالیٰ کی خاطر کیا جائے اس کا اظہار لوگوں کے سامنے یا ان سے تعریف کروانے کے لئے نہیں ہوتا بلکہ کوشش ہوتی ہے کہ نیکی چھپی رہے۔ اور جب وہ لوگوں سے چھپ کر نیکی کر رہا ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی جزا ہو جاتا ہوں۔ پھر فرمایا کہ روزہ ڈھال ہے۔ حفاظت کا ایک ایسا مضبوط ذریعہ ہے جس کے پیچھے چھپ کر تم اپنے آپ کو شیطان کے حملوں سے محفوظ کر سکتے ہو اور وہ اسی صورت میں ممکن ہے کہ روزے کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت بھی کرو اور برائیوں سے اور لڑائی جھگڑوں سے بھی بچو۔ یہاں تک کہ اگر کوئی تمہیں گالی بھی دے تو غصے میں نہ آؤ، طیش میں نہ آؤ بلکہ کہو کہ میں روزہ دار ہوں۔ رمضان میں ہر احمدی اگر یہ عہد کرے کہ ہر لیول (Level) پر گھروں میں بھی، ماحول میں بھی، باہر بھی اور دوستوں میں بھی اس کے مطابق عمل کرنا ہے تو اسی ایک بات سے کہ گالی کا جواب نہیں دینا، لڑنا جھگڑنا نہیں میں سمجھتا ہوں کہ آدھے سے زیادہ جھگڑے ہمارے معاشرے کے ختم ہو سکتے ہیں۔ تو ایسے لوگوں کو جو خوشیاں ملتی ہیں ان کے ساتھ سب سے بڑی یہ خوشی ہے۔ فرمایا کہ وہ اس روزے کی وجہ سے اپنے ربّ کا قرب حاصل کرے گا۔ تو یہ بھی واضح ہو گیا کہ روزے کے بعد یہ عمل جاری رہیں گے تو اللہ تعالیٰ کا قرب بھی حاصل ہوگا اور ہوتا رہے گا ورنہ تو یہ عارضی چیز ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ تو نہیں کہا کہ روزے میں، رمضان میں میرا قرب حاصل کرو اس کے بعد جو مرضی کرتے رہو بلکہ جو نیکیاں اختیار کرو ان کو پھر مستقل اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے آپؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ’’اعمال کی کیفیت اللہ تعالیٰ کے حضور سات طرح ہے۔ دو عمل ایسے ہیں جن کے کرنے سے دو چیزیں واجب ہو جاتی ہیں اور دو عمل ایسے ہیں جن کا ان کے برابر ہی اجر ہوتا ہے۔ اور ایک عمل ایسا ہے جس کا دس گنا اجر ہوتا ہے۔ اور ایک عمل ایسا ہے جس کا سات سو گنا اجر ہوتا ہے۔ اور ایک ایسا عمل ہوتا ہے جس کو بجالانے کا اجر اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو معلوم نہیں‘‘۔

وہ عمل جن سے دو چیزیں واجب ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے کہ وہ اخلاص کے ساتھ اس کی عبادت کرتا ہو اور کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراتا ہو تو اس کے لئے جنت واجب ہو جائے گی۔ اور جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس حال میں ملے کہ وہ اس کا شریک ٹھہراتا ہو تو اس کے لئے جہنم واجب ہو جائے گی۔ اور جو برا عمل کرے گا اس کو اتنی ہی سزا ملے گی۔ اور جس نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا مگر وہ اسے کر نہ سکا تو اسے نیکی کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ اور جو کوئی نیکی بجا لایا تو اسے دس گنا اجر ملے گا۔ اور جس نے اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا اس کے خرچ کردہ درہم اور دینار سات سو گنا بڑھا دیئے جائیں گے۔ اور فرمایا کہ روزہ ایک ایسا عمل ہے جو اللہ عزوجل کی خاطر کیا جاتا ہے اور روزہ رکھنے والے کا اجر صرف اللہ عزوجل کو ہی معلوم ہے۔

(الترغیب و الترھیب ۔ کتاب الصوم ۔الترغیب فی الصوم مطلقا......)

تو جیسا کہ دوسری جگہ فرمایا اس کی جزا میں خود ہوں جتنا چاہے اللہ تعالیٰ بڑھا دے۔ سات سو گنا بتا کر یہ بتا دیا کہ اس سے بھی زیادہ جزا ہو سکتی ہے۔ کیونکہ روزہ دار اپنے اندر ایک انقلابی تبدیلی پیدا کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس پر جب قائم رہنے کی کوشش کرتا ہے تو پھر یہ سلسلہ ہے جو جزا کا چلتا چلا جاتا ہے۔

''حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں شعبان کے آخری روز مخاطب کرتے ہوئے فرمایا: 'اے لوگو! تم پر ایک عظیم اور بابرکت مہینہ سایہ فگن ہوا چاہتا ہے۔ اس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے رکھنے فرض کئے ہیں۔ اور اس کی راتوں کو قیام کرنا نفل ٹھہرایا ہے (۔) کہ وہ ایک ایسا مہینہ ہے جس کا ابتدائی عشرہ رحمت ہے اور درمیانی عشرہ مغفرت کا موجب ہے اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔ ......اور جس نے اس میں کسی روزہ دار کو سیر کیا اسے اللہ تعالیٰ میرے حوض سے ایسا مشروب پلائے گا کہ اسے جنت میں داخل ہونے سے پہلے کبھی پیاس نہ لگے گی۔

(صحیح ابن خزیمہ کتاب الصیام ۔باب فضائل شھر رمضان)

تو یہاں اس بات کی مزید وضاحت بھی ہوگئی کہ اس مہینے کے روزے ایک تو فرض ہیں اس لئے بہانے بازی کوئی نہیں اور دوسرے صرف بھوکے نہیں رہنا بلکہ عبادتوں میں بڑھنا ہے۔ راتوں کو بھی عبادت کے لئے کھڑے ہونا ہے۔ تبھی ان اجروں کے وارث بنیں گے، ان کو حاصل کرنے والے ہوں گے اور اس جنت میں داخل ہونے والے ہوں گے جس کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے۔

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے شعبان کے آخری روز خطاب فرمایا اور فرمایا (یہ اسی روایت میں مزید باتیں شامل کی ہوئی ہیں اور ان میں زائد باتیں یہ ہیں) جو شخص کسی بھی اچھی خصلت کو رمضان میں اپناتا ہے وہ اس شخص کی طرح ہو جاتا ہے جو اس کے علاوہ جملہ فرائض کو ادا کر چکا ہو۔ اور جس شخص نے ایک فریضہ اس مقدس مہینے میں ادا کیا وہ اس شخص کی طرح ہوگا جس نے ستر فرائض رمضان کے علاوہ ادا کئے۔ اور رمضان کا مہینہ صبر کرنے کا مہینہ ہے اور صبر کا اجر جنت ہے اور یہ مواساۃ اور اخوت کا مہینہ ہے۔ اور یہ ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کو برکت دی جاتی ہے یعنی بھائی چارے، محبت، ہمدردی، غم خواری کا مہینہ ہے۔ تو صبر ہر لحاظ سے ہونا ضروری ہے۔ یہ صبر کرنے کا مہینہ ہے۔ تو صبر کس طرح ہوا۔ روزہ رکھ کے ہم خوراک کے لحاظ سے بھی صبر کرتے ہیں۔ نفسانی خواہشات کے لحاظ سے بھی صبر کرتے ہیں۔ لوگوں کے رویوں پر خاموش رہنے کے لحاظ سے بھی صبر کرتے ہیں۔ اپنے حق کے مارے جانے پر خاموش رہنے پر بھی صبر کرتے ہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ لڑنا جھگڑنا نہیں ہے۔ اور اس میں یہ حکم ہے کہ لوگوں سے ہمدردی، غمخواری اور درگزر کا سلوک کرنا ہے تو تبھی اس سے فائدہ اٹھایا جائے گا، تبھی اس سے برکتیں حاصل ہوں گی۔ اور اس وجہ سے اس صبر اور ہمدردی کی وجہ سے، ظلم پر خاموش رہنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ جہاں روحانی ترقی عطا فرمائے گا وہاں فرمایا کہ دنیاوی رزق میں بھی برکت ڈالے گا۔ جو اللہ تعالیٰ کی خاطر کوئی کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ ضرور خود اس کا کفیل ہو جاتا ہے۔

حضرت ابومسعود غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مَیں نے رمضان کے شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ''اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری امت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو''۔ اس پر بنوخزاعۃ کے ایک آدمی نے کہا اے اللہ کے نبی! ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ کریں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا ''یقیناً جنت کو رمضان کے لئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الٰہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔''

(الترغیب و الترھیب ، کتاب الصوم ،الترغیب فی صیام رمضان)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ **جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی طرف دیکھتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی طرف دیکھتا ہے تو پھر اسے کبھی بھی عذاب نہیں دیتا۔ اور اللہ تعالیٰ ہر روز ہزاروں لاکھوں افراد کو جہنم سے نجات دیتا ہے۔ پس جب رمضان کی 29ویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ رمضان کی گزشتہ 28 راتوں کے برابر لوگوں کو بخش دیتا ہے۔**

(الترغیب و الترھیب ۔ کتاب الصوم ۔الترغیب فی صیام رمضان)

یہاں اس حدیث میں ہے **وَاِذَا نَظَرَاللّٰہُ اِلٰی عَبْدٍ لَمْ یُعَذِّبْہُ اَبَدًا**. تو یہاں **عَبْد** کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ یعنی جو کامل فرمانبردار ہو، اس کی طرف جھکنے والا ہو، اس کی عبادت کرنے والا ہو۔ فرمایا کہ جب میرے ایسے بندے ہوں گے، جب ایک دفعہ میں ان کو اپنی پیار کی چادر میں لپیٹ لوں گا تو پھر انہیں کوئی دشمن نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور اللہ تعالیٰ بھی انہیں جنتوں کا وارث ٹھہرائے گا۔ اللہ تعالیٰ سب کو حقیقی عبد بننے کی توفیق عطا فرمائے۔

طبرانی الاوسط میں حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپؐ فرما رہے تھے: رمضان آ گیا ہے اور اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے مقفل کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین کو اس میں زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے۔ ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جس نے رمضان کو پایا اور اس سے بخشا نہ گیا۔ اور وہ رمضان میں نہیں بخشا گیا تو پھر کب بخشا جائے گا۔

(الترغیب والترھیب ۔ کتاب الصوم ۔الترغیب فی صیام رمضان)

تو اس سے پہلی حدیث کی بھی مزید وضاحت ہوگئی کہ باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام تر ایسے سامان پیدا کر دیئے ہیں جن سے ایک انسان اللہ تعالیٰ کا حقیقی عبد بھی بن سکے پھر بھی اگر وہ عبد نہیں بنتا، رمضان سے فیض نہیں اٹھاتا، اس کی عبادت کرنے والا، اس کے احکامات پر عمل کرنے والا، نیکیوں کو پھیلانے والا نہیں بنتا، تو فرمایا کہ پھر اس پر صرف افسوس ہی کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ اللہ کے رسول نے فرمایا کہ اس پر ہلاکت ہے کہ ان تمام سامانوں اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے باوجود بھی اپنے آپ کو نہ بخشوا سکا۔ پس اس بخشش کے حصول کے لئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے معیار قائم کرنے ہوں گے، ان کو ادا کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''جس شخص نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور اپنا محاسبہ نفس کرتے ہوئے رکھے۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ رمضان کی کیا کیا فضیلتیں ہیں تو تم ضرور اس بات کے خواہشمند ہوتے کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔''

(الجامع الصحیح مسند الامام الربیع بن حبیب ، کتاب الصوم باب فی فضل رمضان)

جو پہلی حدیث میں فرمایا تھا کہ ہزاروں اور لاکھوں کو بخش دے گا اس کی یہاں مزید وضاحت کی گئی ہے کہ روزے ایمان کی حالت میں اگر ہوں گے۔ روزے بھی رکھ رہے ہوگے اور

ایمان کی حالت میں رکھ رہے ہوگے، جو رکھنے کا حق ہے وہ ادا کر رہے ہوگے، اپنے نفس کا محاسبہ بھی کر رہے ہوگے، اپنے آپ کو بھی دیکھ رہے ہوگے، یہ نہیں کہ صرف دوسروں کی برائیوں پہ نظر ہو بلکہ اپنا بھی جائزہ لے رہے ہوگے، اللہ تعالیٰ کے خاص بندے بننے والے ہوگے تو پھر برکتوں سے فیض پانے والے ہوگے۔

نضر بن شیبان کہتے ہیں کہ مَیں نے ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن سے کہا کہ آپ مجھے ایسی بات بتایئے جو آپ نے اپنے والد سے سنی ہو اور انہوں نے ماہ رمضان کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے براہ راست سنی ہو۔ ابوسلمہ بن عبدالرحمٰن نے کہا کہ ہاں مجھ سے میرے والد نے بیان کیا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ ’’اللہ تبارک وتعالیٰ نے رمضان کے روزے رکھنا تم پر فرض کئے اور میں نے تمہارے لئے اس کا قیام جاری کر دیا ہے۔ پس جو کوئی ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے اس میں روزے رکھے وہ گناہوں سے ایسے نکل جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو۔‘‘ یعنی بالکل معصوم بچے کی طرح۔

(سنن نسائی ۔ کتاب الصیام باب ذکر اختلاف یحی بن ابی کثیر و النضر بن شیبان فیه)

’’حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ ایک ڈھال اور آگ سے بچانے والا ایک مضبوط قلعہ ہے۔‘‘

(مسند احمد بن حنبل جلد 2صفحہ 402مطبوعہ بیروت)

یہ قلعہ تو ہے لیکن اس ڈھال کے پیچھے اور اس قلعہ کے اندر کب تک اس قلعے میں حفاظت ہوتی رہے گی، کب تک محفوظ رہو گے اس کی وضاحت ایک اور روایت میں کر دی کہ جب تک اس کو جھوٹ یا غیبت کے ذریعے سے پھاڑ نہیں دیتے۔ تو رمضان میں روزوں کی جو برکتیں ہیں اسی وقت حاصل ہوں گی جب یہ چھوٹی چھوٹی برائیاں بھی جو بعض بظاہر چھوٹی لگ رہی ہوتی ہیں، آدمی معمولی سمجھ رہا ہوتا ہے ہر قسم کی برائیاں بھی ختم نہیں کرتے۔ ان میں بہت بڑی برائی جو ہے جس کو آدمی محسوس نہیں کرتا وہ جھوٹ ہے۔ اگر جھوٹ بول رہے ہو تو اس ڈھال کو پھاڑ دیتے ہو۔ لوگوں کی غیبت کر رہے ہو چغلیاں کر رہے ہو، پیچھے بیٹھ کے ان کی باتیں کر رہے ہو تو یہ بھی تمہارے روزے کی ڈھال کو پھاڑنے والی ہیں۔ تو روزہ اگر تمام لوازمات کے ساتھ رکھا جائے تو ڈھال بنے گا۔ ورنہ دوسری جگہ فرمایا پھر تو یہ روزہ صرف بھوک اور پیاس ہی ہے جو آدمی برداشت کر رہا ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں روزے کو تمام شرائط کے ساتھ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے اور خالصۃً اللہ تعالیٰ کی خاطر روزے رکھنے والے ہوں نہ کہ دنیا کے دکھاوے کے لئے۔ کوئی نفس کا بہانہ ہمارے روزے رکھنے میں حائل نہ ہو اور اس مہینے میں اپنی عبادتوں کو بھی زندہ کرنے والے ہوں۔ اللہ توفیق دے۔ اور جب نیکیوں کے راستے پر اس رمضان میں چلیں یہ بھی اس رمضان میں دعائیں کرتے رہنا چاہئے کہ نیکیاں رمضان کے ختم ہونے کے ساتھ ختم نہ ہو جائیں بلکہ ہمیشہ ہماری زندگیوں کا حصہ بنی رہیں۔ اور ہم میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کے پیاروں میں شامل ہو، اس کا پیار حاصل کرنے والا ہو اور ہمیشہ اس کی پیار کی نظر ہم پر پڑتی رہے۔ اور یہ رمضان ہمارے لئے، جماعت کے لئے غیر معمولی فتوحات لانے والا ہو۔ اللہ کرے ایسا ہی ہو۔

اب میں یو۔کے کی جماعت کے لئے چند باتیں مختصراً کہنا چاہتا ہوں۔ گزشتہ دنوں میں مَیں نے چند شہروں کا دورہ کیا تھا جس میں برمنگھم کی (۔) کا افتتاح بھی ہوا۔ بریڈفورڈ کی (۔) کا سنگ بنیاد رکھا گیا، یہ پلاٹ انہوں نے بڑی اچھی جگہ لیا ہے پہاڑی کی چوٹی پہ ہے، نیچے سارا شہر نظر آتا ہے۔ پلاٹ اتنا بڑا نہیں ہے لیکن امید ہے تعمیر کے بعد اس میں کافی نمازیوں کی گنجائش ہو جائے گی۔ Covered ایریا یہ زیادہ کر لیں گے۔ پھر ہارٹلے پول کی (۔) کا سنگ بنیاد رکھا، یہ بھی اچھی خوبصورت جگہ ہے لیکن یہاں جماعت چھوٹی ہے اور اب کچھ تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ بڑے عرصے سے تو چند مقامی لوگ تھے۔ اسائلم لینے والے بھی اب وہاں گئے ہیں لیکن ان لوگوں کی ابھی کوئی خاص آمدنی نہیں ہے۔ اور انہوں نے انشاء اللہ تعالیٰ (۔) بنانی ہے۔ (۔) کا نقشہ بنیادی پلان بڑا خوبصورت ہے۔ ڈاکٹر حمید خان صاحب مرحوم نے اس بارے میں کافی کوشش کی تھی کہ وہاں (۔) بنے۔ پلاٹ وغیرہ لینے میں ان کی کافی ہمت اور مدد رہی آخر دم تک وہ اس کے لئے کوشش کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے اور درجات بلند فرمائے۔ اب جب مَیں نے وہاں پوچھا کہ (۔) بنا رہے ہیں تو رقم کی وجہ سے وہ اس کا نقشہ کچھ چھوٹا کرنا چاہتے تھے۔ مَیں نے انہیں کہا ہے کہ رقم کی وجہ سے نقشہ چھوٹا نہیں کرنا۔ اللہ تعالیٰ مدد فرمائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

لیکن مجھے امیر صاحب نے سفر میں بتایا کہ کسی وقت میں انصار اللہ یو۔کے نے (یادداشت سے ہی بتایا تھا کوئی معین نہیں تھا۔ اب پتہ نہیں ابھی تک معین کیا ہے کہ نہیں)۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے یہ وعدہ کیا تھا کہ ہارٹلے پول میں ہم انصار اللہ (۔) بنائیں گے۔ اگر کیا تھا تو ٹھیک ہے اس کو پورا کریں۔ اور اگر نہیں بھی کیا تو اب میں یہ کام انصار اللہ یو۔کے کے سپرد کر رہا ہوں کہ انہوں نے وہاں انشاء اللہ مقامی لوگوں کی جس حد تک مدد ہو سکے کرنی ہے اور یہ جو اصل بنیادی نقشہ ہے اس کے مطابق (۔) بنانی ہے۔ اس (۔) پہ تقریباً پانچ لاکھ پونڈ کا اندازہ خرچ ہے۔ تو انصار اللہ نے کس طرح پورا کرنا ہے وہ اپنا پلان کر لیں اور کمر ہمت کس لیں۔ بہرحال ان کو مدد کرنی ہوگی۔ وہاں جماعت بہت چھوٹی سی ہے۔

اور پھر بریڈفورڈ میں تقریباً جو ان کا اندازہ ہے 1.6 ملین یا 16 لاکھ پاؤنڈ کا (اگر میں صحیح ہوں اور یادداشت ٹھیک ہے) تو وہاں کافی بڑی (۔) بن جائے گی۔ گو کہ وہاں کاروباری لوگ کافی ہیں اور مجھے امید ہے وہ اپنے ذرائع سے کافی حد تک جلدی اکٹھے کر کے (۔) مکمل کر لیں گے لیکن ہو سکتا ہے کچھ سستی ہو جائے۔ بعض وعدے کرتے ہیں پورے نہیں کر سکتے۔ بعض مجبوریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ تو ان کی مدد کے لئے خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ یو۔کے کے ذمہ میں ڈالتا ہوں کہ یہ بھی ان کی مدد کریں اور یہ اس علاقے میں ایک بڑا اچھا وسیع جماعت کا منصوبہ ہے جو مجھے امید ہے جماعت کی وسعت کا باعث بنے گا۔ وہاں اس کے لئے وہ بھی ان میں کچھ حصہ ڈالیں اور لجنہ ہمیشہ قربانیاں کرتی رہی ہے۔ یہاں بیت الفضل ہے اس کے لئے بھی لجنہ نے ہی رقم اکٹھی کی تھی جو پہلے برلن (۔) کے لئے تھی پھر بعد میں بیت الفضل میں استعمال ہوئی۔ تو یو۔کے کی لجنہ کو اس بارے میں کوشش کرنی چاہئے۔ کیونکہ میری خواہش ہے کہ یہ دونوں (۔) ایک سال کے اندر اندر مکمل ہو جائیں، انشاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے تو اس رمضان میں دعاؤں اور قربانی کے جذبے کے ساتھ اس طرف بھی توجہ دیں اور کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

سمِ مروت

بے رخی اک دوسرے کی ہنس کے سہنی چاہیئے
وہ جو اک رسمِ مروت ہے وہ رہنی چاہیئے
اس قدر بیگانگی بھی جانِ من اچھی نہیں
تم کو سننی چاہیئے، ہم کو بھی کہنی چاہیئے

ارشاد عرشی ملک

(بقیہ صفحہ 1)

پر فریکچر آیا ہے دیگر اہل خانہ محفوظ رہے ہیں۔

لاہور کے ایک احمدی دوست مکرم چوہدری مسعود احمد وینس صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب جو کسی نجی کام سے اسلام آباد (مارگلہ ٹاورز) گئے تھے۔ زلزلہ کے بعد سے تاحال لاپتہ ہیں۔احباب جماعت کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس افسوسناک سانحہ کے جملہ متاثرین کا حامی و ناصر ہو۔آمین

نمایاں کامیابی

مکرم منور احمد ملک صاحب ابن مکرم ملک عبداللطیف صاحب سنکوہی مرحوم تحریر کرتے ہیں۔کہ خاکسار کے بیٹے سلمان احمد ملک نے امسال اے لیول میں 4 As کے ساتھ نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اور بیکن ہاؤس سکول لاہور کی جانب سے گولڈمیڈل کے حقدار قرار پائے ہیں۔انہیں امپیریل کالج لندن میں انجینئرنگ کے شعبہ میں داخلہ ملا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اس بچے کی یہ نمایاں کامیابی مستقبل کی کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو اور اللہ تعالیٰ میرے سب بچوں کو دین ودنیا کی ترقیات عطاء فرمائے۔

راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں کے ورثاء متوجہ ہوں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے خطبات میں راہ خدا میں قربان ہونے والوں کا جو تذکرہ فرمایا تھا وہ محفوظ ہے۔اس تذکرہ کے علاوہ بھی حضور نے بوقت قربانی قربان ہونے والوں کے لواحقین کے نام خط یا پیغام کے ذریعہ اپنے جذبات بھجوائے ہونگے یا خطبہ میں ذکر کیا ہوگا۔قربان ہونے والوں کے لواحقین سے درخواست ہے کہ ایسی تحریرات کی فوٹو کاپی اور اگر خطبہ جمعہ/خطاب کا حوالہ ہو تو ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔

سیکرٹری طاہر فاؤنڈیشن احاطہ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری
فون فیکس:6213238
ای میل:
Secretary@tahirfoundation.org
info@tagirfoundation.org

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔آمین

سلور جوبلی سالانہ کنونشن

IAAAE انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹ اینڈ انجینئرز کا 25واں سلور جوبلی سالانہ کنونشن مورخہ 26اور 27نومبر2005ء کو انصاراللہ ہال ربوہ میں منعقد ہوگا۔تمام انجینئرز،آرکیٹکٹس اور سٹوڈنٹس احباب وخواتین سے اس نہایت مفید اور معلوماتی پروگرام میں شرکت کی گزارش ہے۔اس کنونشن میں صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ خواہشمند احباب مزید معلومات کیلئے رابطہ کریں۔

انجینئر نوید اطہر شیخ:0333-4225680
enem@lhr.paknet.com.pk
انجینئر شیخ حارث احمد:0333-6713202
haris@iaaae.com
(جنرل سیکرٹری IAAAE)

دارالصناعہ میں داخلہ

دارالصناعہ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں مندرجہ ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔طلباء فوری رابطہ کریں۔

1۔آٹو مکینک AM-7
2۔ریفریجریشن وائرکنڈیشننگ R.A.C-2
3۔ووڈ ورک WW-2

کلاسز 10نومبر2005ء سے شروع ہوں گی۔اوقات کار 8بجے تا 12-30بجے دوپہر۔

داخلہ فارم ادارہ ہذا سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

جنہیں مکمل طور پر پر کرنے کے بعد بمعہ 4عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، شناختی کارڈ کی کاپی، تعلیمی دستاویزات کے ساتھ صدر صاحب حلقہ سے تصدیق کروا کر مورخہ 30اکتوبر2005ء تک ادارہ ہذا میں جمع کروادیں۔بعد میں موصول ہونے والی اور نامکمل درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(نشستیں محدود ہیں۔ 30)

(ڈائریکٹر دارالصناعہ)

قیامت خیز زلزلہ

پاکستان میں 8/اکتوبر2005ء کو قیامت خیز زلزلہ کے نتیجہ میں اب تک مرنے والوں کی تعداد 24 ہزار ہوگئی ہے۔غیر سرکاری اطلاعات کے مطابق 50 ہزار تک ہوسکتی ہے۔42000 سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں۔کشمیر کے بہت سے متاثرہ علاقوں میں امدادی ٹیمیں نہیں پہنچ سکیں۔بالاکوٹ اور گڑھی حبیب اللہ میں 99فیصد مکانات تباہ ہوگئے ہیں۔ہزاروں افراد ملبے کے نیچے دبے ہوئے ہیں۔مظفرآباد کے سی ایم ایچ میں 300فوجی بھی جاں بحق ہوگئے۔پورے ملک میں 3روزہ سوگ کا اعلان کیا گیا ہے۔سینکڑوں دیہات سرکاری عمارتیں اور ہزاروں مکانات زمین بوس ہو گئے۔ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت 7.6 تھی۔ مظفرآباد اور ہزارہ ڈویژن 70فیصد تباہ ہوگیا ہے۔ پاکستان میں اس صدی کا یہ بدترین زلزلہ ہے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 12/اکتوبر2005ء

12-50 a.m	سیرت النبیؐ
2-30 a.m	جلسہ سالانہ تقریر
3-30 a.m	درس القرآن
5-00 a.m	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-40 a.m	واقفین نو
8-15 a.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
8-35 a.m	تلاوت،درس،حدیث
9-05 a.m	تلاوت،سیرت النبیؐ
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-00 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-00 p.m	خطبہ جمعہ
12-50 p.m	ہماری کائنات
1-20 p.m	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1-50 p.m	انڈونیشین سروس
2-55 p.m	سواحیلی سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-40 p.m	تلاوت،درس حدیث
6-40 p.m	رمضان پروگرام
7-40 p.m	بنگلہ پروگرام
8-45 p.m	خطبہ جمعہ
9-40 p.m	تلاوت،درس ملفوظات
9-55 p.m	رمضان پروگرام
10-30 p.m	گلشن وقف نو
11-50 p.m	عربی سروس

جمعرات 13/اکتوبر2005ء

12-50 a.m	لقاء مع العرب
1-50 a.m	رمضان پروگرام
2-30 a.m	درس القرآن
4-05 a.m	تلاوت،اسماءالٰہی
5-00 a.m	تلاوت،ملفوظات،خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	چلڈرنز کلاس
8-30 a.m	تلاوت،درس حدیث
9-10 a.m	تلاوت،سیرت النبیؐ
9-55 a.m	لقاء مع العرب
11-05 a.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
12-05 p.m	چلڈرنز کلاس
1-10 p.m	المائدہ پروگرام
1-40 p.m	سفر حضور انور
2-40 p.m	انڈونیشین سروس
3-40 p.m	پشتو مذاکرہ
4-00 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	تلاوت،درس حدیث،خبریں
6-25 p.m	ہمارا چاند قرآن
6-45 p.m	رمضان پروگرام
7-45 p.m	بنگلہ سروس
8-55 p.m	سفر حضور انور
9-55 p.m	تلاوت،درس ملفوظات
10-15 p.m	رمضان پروگرام
10-45 p.m	عربی سروس
11-45 p.m	لقاء مع العرب

ربوہ میں طلوع وغروب 11۔اکتوبر 2005ء

انتہائے سحر	4:47
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	11:55
وقت افطار	5:44

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
تحریک عطیہ خون اور
عطیہ چشم میں شامل ہوں

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔فریزر۔واشنگ مشین
T.V۔گیزر۔ائر کنڈیشنر
سپلٹ۔ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس

7231680
7231681
7223204
7353105
1۔لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جوہال بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
طالب دعا: انعام اللہ
Email:uepak@hotmail.com

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹو سپلائی
ڈیلر ٹویوٹا۔سوزوکی۔مزدا۔ڈائسن
ومعیاری پاکستانی پارٹس
M-28 آٹو سنٹر۔بادامی باغ لاہور
طالب دعا: شیخ محمد الیاس۔داؤد احمد۔محمد عباس
محمود احمد۔ناصر احمد فون:7725205

پاکستان الیکٹرونکس
سپیشل شادی پیکج
RS:49900/-
(1) Pel Refrigerator (Double door with Jumbo freezer)(2)Colour Tv.21" (Samsung/LG) (3) T.V Trolly (4) Cooking Range (Crona) (5) Pel Microwave oven(6)Super Asia Double Washing Machine (7) Blender (Arona) (8) Sandwitch Maker (9) Dry Iron (heavy weight Angx) (10)Juicer (Arona) (11) Chowki free with refrigerator
نوٹ:(1)لاہور شہر میں فری ڈیلیوری (2)پاکستان بھر کے تمام شہروں میں بھجوانے کا انتظام موجود ہے۔
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ ریجنل سیلز منیجر PEL)
ایڈریس C1/26/2 زد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

شادابی
خون صاف کرتی اور
خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR
Ph:047-6212434 Fax:6213966

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائیٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز
SRP
کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ ہر چند ٹاؤن نزد گلوب ٹیبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری
042-7963531
042-7963207
طالب دعا۔میاں عباس علی۔میاں ریاض احمد۔میاں تنویر اسلم

لاہور کراچی اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کا مرکز
پلاٹ،کوٹھیاں،رقبہ جات،لاہور،گوادر وغیرہ۔
علی اسٹیٹ
ALi
EXPORT & IMPORT
چاول،دالیں،سبزی،فروٹ،تولیہ،بیڈ شیٹ چادر
بچوں کے کھلونے ڈیکوریشن پیس وغیرہ۔
SHAHKAR TRADERS. HEAD OFFICE:459-G4,
JOHAR TOWN.LAHORE TEL:92-42-5028290-91 TEL/FAX:92-42-5302046
GERMANY: WEISEN STR,HOUSE NO.6 GRIESHEIM 64347
TEL:004961558232 70
FAX:004961558232 64
E-mail:alishahkar5@yahoo.com
پروپرائیٹر: چوہدری محمود احمد
0300-4358976

ایم موسیٰ اینڈ سنز
ڈیلرز۔ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل
اینڈ بے بی آرٹیکلز
27۔نیلا گنبد لاہور فون:7244220
پروپرائیٹرز۔مظفر احمد ناگی۔طاہر احمد ناگی

New BALENO SUZUKI
...New look, better comfort

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel:5712119-5873384

IELTS/TOEFL/German Language
Do you want to get higher education in foreign Universities?
If yes then join classes for IELTS/TOEFL/German, O/A level math.
Hostel Facility for the students of other cities especially from Rabwah
Education concern ®
Mr. Farrukh luqman Mr. Muhammad Nasr-Ullah Dogar
829-C Faisal Town Lahore Pakistan
Office:042-5177124/5201895: Fax:042-5201895
Mobile: 0301-4411770/0303-6476707/0300-4721863/0333-4696098
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL:www.educoncern.tk

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیر۔اب لاہور میں بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
بیج
جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم چوک ربوہ 04942-423173
04524
214510

22 قیراط لوکل،امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob:
0300-9491442
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد،حفیظ احمد

نیشنل الیکٹرونکس
کی طرف سے خصوصی رمضان آفر +
شادی پیکج
رمضان المبارک میں تمام احمدی احباب کو رمضان آفر + شادی پیکج میں ڈسکاؤنٹ
فریج 10 فٹ-/14200 "14 TV-/5300 مائیکروویو اوون -/3000
استری پیناسونک -/900 کوکنگ رینج 5200،واشنگ مشین فل پلاسٹک باڈی -/4000
اے سی 15200 اس کے علاوہ اور بہت کچھ۔
طالب دعا۔منصور احمد
7223228-7357309
Mob:0345-4041121
لنک میکلوڈ روڈ جوہال بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

ماشاءاللہ گیزر
طالب دعا: محمد رزاق
اعلیٰ کوالٹی کے بھاری چادر کے گیزر
آفٹر ٹائم گارنٹی کے ساتھ سیل اینڈ سروس
B-1-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون 042-5153706-0300-9477683

C.P.L 29-FD

جدید اور فینسی مدراسی،اٹالین،سنگاپوری
اور ڈائمنڈ کی ورائٹی کے لئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
پروپرائٹر عبدالستار فون دکان:0432-592316
فون رہائش 292793 موبائل 0300-9613255
Email:alfazal@skt.comsats.net.pk
فائن آرٹ جیولرز
بازار شہیداں سیالکوٹ
پروپرائٹرز: سفیر احمد
فون دوکان:0432-588452
فون رہائش 0432-586297 موبائل 0300-9613257
E-mail:finean_jewellers@hotmail.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور